آہنگی سے لطف اندوز ہونا چاہو تو کسی جھرنے کی آواز سن لو۔گل وگلزار کی گلگشت کرلو۔کوئل کی کوک اور بلبل کی زمزمہ سرائی سے جی بہلا لو مگر موسیقی کا بھول کر بھی نام نہ لینا۔یہ سفلہ جذبات کی مہیج ہے اس کا برپا کردہ ہیجان واشتعالِ جذبات زنا کی طرف لے جانے والا ہے۔

تراویح میں عموماً کم سن حفاظ قرآن سناتے ہیں۔اللہ تعالیٰ نے اپنے قرآن کی حفاظت اپنے ذمہ لے رکھی ہے مگر نسخہ ہائے قرآنی پر فرشتوں کی گارد نہیں لگا رکھی۔یہی ننھے ننھے حفاظ حفاظتِ قرآن کا فریضہ سرانجام دیتے ہیں ان کے دل، ان کے دماغ اور زبان قرآن کے خزینے ہیں۔ان کی پاک زبانیں، قرآن کے سمندر بہاتی ہیں اگر میں یہ کہوں اور غلط کہوں تو معاف رکھا جاؤں کہ یہ معصوم حفاظ، زمین پر، قرآن کی اس حفاظت کے چوکیدار ہیں جس کا ذمہ اللہ نے اپنے ذمہ لیا تھا۔میں انہیں اللہ کا سپاہی اور مجاہد کہتا ہوں۔آپ بھی اپنے بچوں کو حافظ بنائیں میدان حشر میں حافظ کے والدین کے سرتاج ہوں گے اور جس کے سر پر یہ تاج ہوں گے وہ یقیناً جنت کے وارث ہوں گے۔

از کوزہ همیں تراود، هرچه درانست

وزیر اطلاعات، سیاسی مسافروں کے بدنامِ زمانہ قافلہ کے میر کارواں ہیں۔پیپلز پارٹی کی گود میں سیاسی آنکھ کھولی کہ ان جیسی کئی کشتیاں، جو بحرِ زمانہ میں ہچکولے کھاتی پھرتی تھیں، مسٹر زیڈ۔اے بھٹو کے سوشلسٹ جہاز کو دیکھ کر اپنی بے جہت و بے سمت کشتیوں سے کود کر، بھٹو کے جیالے بن گئے۔مرحوم صدر ضیاء الحق کے مارشل لا میں بحقِ وفا، بہ سوشلزم، اپنی بینائی گنوائی۔جوانی برباد کی اور موقع پر صرف سیاسی مسافر کے طور پر مسلم لیگ ن کے جہاز میں آن بورڈ ہو گئے۔بصیرت نام کی کوئی شے نہ رکھتے تھے، بصارت گئی تو رہی سہی بصیرت بھی جاتی رہی ہم ایسے بے بصیرت و بے بصارت، وزیر بے تدبیر کا نام اس لئے نہیں لکھتے کہ اس میں پرویز آتا ہے جو اپنے دور کا بدترین گستاخِ رسول ﷺ تھا۔شاید اسی نام کی نحوست اس پر چھائی کہ اس نے دینِ رسول ﷺ کی تعلیم دینے والے اداروں کو جہالت کے مراکز کہہ دیا ہے۔یہ بیان اس کے باطن کا عکاس ہے۔اس کے اندر کی جہالت اس کے بیان کے ذریعے ٹپک گئی ہے۔اسلام اپنے سوا باقی تمام سب کچھ کو جہالت کہتا ہے ہاں علم الابدان کو تسلیم کرتا ہے۔اسی لئے مکہ کے ابوالحکم کو ابوجہل قرار دیتا ہے۔ہمیں نہیں معلوم کہ اس کا مبلغِ علم کیا ہے شاید انگریزی کے دو چار اکھر جانتا ہو پر اگر واقعی کوئی پڑھا لکھا شخص ہوتا تو اسلامی مدارس کو جہالت کے مراکز نہ کہتا۔

وزیر صرف بے تدبیر ہی نہیں بلکہ میدانِ سیاست میں بھی اتنا بے نام ہے کہ اپنا حلقہ انتخابات تک نہیں رکھتا، میاں صاحب نے اتنے بے علم شخص کو سینیٹ کے ذریعے وزیر بنوایا۔ لہٰذا ہم انہی سے پُر زور مطالبہ کرتے ہیں کہ اسے وزارت سے الگ کریں اور اس بے علم شخص کو چیلنج کرتے ہیں کہ دینی مدارس کے کسی مدرس یا معلم سے نہیں بلکہ کسی سینئر طالب علم سے عالمی سیاست، عالمی سازشوں اور ان کے مختلف کرداروں، پاکستان میں بھارتی Raw اور امریکی سی۔آئی۔اے اسرائیلی موساد وغیرہ کی دیسیسہ کاریوں کے موضوع پر بحث کر کے دکھا دے تو ہم اسے اس منصب کا اہل مان لیں گے جس پر وہ اس وقت فائز ہے۔ معلوم ہوتا ہے مسلم لیگ میں آ کر بھی کمیونزم کی روائتی اسلام دشمنی اس کی جاہلانہ فکر کا حصہ ہے۔ سینیٹ میں جا کر بھی یہ شخص عوامی نمائندہ نہیں کہلا سکتا بلکہ اس کی حیثیت شجر سیاست پر آکاس بیل کی ہے۔ علمائے اسلام اور دینی مدارس کے اساتذہ کرام نے اپنا سب کچھ اور اپنی ساری توانائیاں خدمتِ اسلام کیلئے وقف کر رکھی ہیں اور سیاسی شورشوں میں حصہ لینا اپنے منصب کے شایانِ شان نہیں سمجھتے ہیں۔ اس لئے قبل اس سے کہ ہم قال، قال رسول اللہ کے عزلت کدہ سے باہر آنے پر مجبور ہو جائیں اس شخص کو منصبِ وزارت سے معزول فرما دیں۔ اللہ ان کا بھلا کرے گا۔ و ما علینا الا البلاغ.

موت العالم موت العالم

ممتاز عالم دین مولانا محمد ادریس ضیاء کا انتقال پر ملال

گزشتہ دنوں ممتاز عالم دین مولانا محمد ادریس ضیاء (وہاڑی) انتقال کر گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون. مرحوم مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے نائب امیر اور سابق امیر مرکزیہ وہاڑی تھے۔ مرحوم کی دینی خدمات کا دائرہ بڑا ہی وسیع ہے۔ اللہ ان کی خدمات کو شرف قبولیت سے نوازے، اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث ضلع لیہ مولانا عبدالغفار حسن کا سانحہ ارتحال

مرکزی جمعیت اہل حدیث کے معروف اور ہردلعزیز عالم دین اور مرکزی جمعیت اہل حدیث ضلع لیہ کے امیر مولانا عبدالغفار حسن جو کہ ایک حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے تھے مورخہ 12 مئی بروز منگل وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون. مرحوم ضلع لیہ کی بزرگ و معتبر شخصیت تھے۔ بڑے ہی با اخلاق اور شریف النفس انسان تھے۔ مولانا محمد عبداللہ گورداسپوری رحمہ اللہ کے اولین شاگردوں میں سے تھے۔